



رحم کی آرزو

مزید مطالعہ کے لیے



مزید مطالعہ کے لیے مزید
معلومات کے لیے QR کوڈ
اسکین کریں۔



یا رب، میں اپنے گناہوں کی تلافی نہیں کر سکتا۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ نے عیسیٰ المسیح کو ہم پر اپنی رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اُن نیک اعمال کی بدولت مجھے معاف فرما جو عیسیٰ المسیح نے تمام نسل انسانی کے لیے کئے ہیں۔ مجھے عیسیٰ المسیح کے راہ کو سمجھنے میں میری مدد فرمائیں تاکہ میں اپنی زندگی میں آپ کی رحمت کا تجربہ کر سکوں۔ آمین۔

اگر آپ انجیل کی اپنی کاپی حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو براہ مہربانی اس کاغذ کی پشت پر دی گئی معلومات پر ہم سے رابطہ کریں۔

پکارا، «دیکھو! خُدا کا برّہ جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے!» (اناجیل، یوحنا ۱:۲۹) یسوع المسیح بھیڑ کی مانند ہے جس نے عبدالرحمن کے لیے صلح کا راستہ تیار کیا۔

اگر ہمیں ہماری خطاؤں کی سزا ملتی ہے تو یہ انصاف ہے۔ لیکن عیسیٰ المسیح، جو مکمل طور پر بے گناہ تھا، رضاکارانہ طور پر ہماری خطاؤں کی ذمہ داری قبول کی۔ اُسے کسی نے مجبور نہیں کیا۔ انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے اس نے خوشی سے موت کو اپنے اوپر لے لیا۔ وہ واحد مکمل طور پر معصوم شخص تھا جو کبھی جیا، اور پھر بھی اس نے عبدالرحمن کی کہانی میں اپنے ساتھ بھیڑ جیسا سلوک ہونے کی اجازت دی۔ یہی وجہ ہے کہ، ہمارے لیے دکھ سہنے کے بعد، خُدا نے اسے آسمان پر سر بلند کیا۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کی زندگی میں کوئی تنازعہ ہو۔ ہو سکتا ہے آپ بھی فاطمہ کی طرح ان کی جانب سے دور پھینک دئے گئے ہوں جن سے آپ محبت کرتے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو کسی نے رنج پہنچایا ہو، یا آپ کی ساکھ کو بے انصافی سے نقصان پہنچایا گیا ہو۔ ہو سکتا ہے کہ آپ عبدالرحمن کی طرح مجرم ہوں اور انتقامی کارروائی سے خوفزدہ ہوں۔

عیسیٰ المسیح مدد کر سکتے ہیں۔ آپ بس ایک مختصر دعا اس طرح کر سکتے ہیں:

Copyright © 2023 by Sharing Hope Publications.
بالإمكان طباعة ومشاركة هذا العمل دون إذن مُسبق إن كان ذلك لأغراض غير تجارية.
الآيات مُقتبسة من الكتاب المقدس - المترجم من اللغات الأصلية - دار الكتاب المقدس بمصر - © ۲۰۰۷ جميع حقوق النشر محفوظة لدار الكتاب المقدس بمصر.

فاطمہ عید الاضحیٰ کے لیے بالکل اکیلی تھی، اور اس کی تنہائی اس کی برداشت سے زیادہ محسوس ہوئی۔ اس کی تنہائی اس کی ساری غلطی تھی، کیا ایسا نہیں تھا؟ فاطمہ کو یاد آیا کہ احمد سے شادی کرنے کے حوالہ سے اس نے اپنے باپ سے کس قدر شدید بحث کی تھی۔ وہ جوان تھی اور اُسے محبت ہو گئی تھی۔ اس کا باپ نہ کیسے کہہ سکتا تھا؟ جب اس نے بھاگ کر احمد سے شادی کر لی، تو اس کے باپ نے کہا تھا کہ اسے پھر کبھی واپس نہیں آنا چاہیے۔ اس نے سوچا کہ احمد سے محبت کی وجہ سے وہ شرمندگی برداشت کر پائے گی۔ لیکن جلد ہی، اسے تسلیم کرنا پڑا کہ اس کا باپ صحیح تھا۔ احمد وہ شخص نہیں تھا جس کے متعلق اسے لگا کہ اس کی محبت میں گرفتار ہو گئی تھی۔ اس نے اسے کسی دوسری عورت کی خاطر چھوڑ دیا۔ فاطمہ کو اپنے لئے شرمندگی محسوس ہوئی۔ اسے یقین تھا کہ اس کے ساتھ انصاف ہوا ہے اور وہ اپنے کیے کا حساب چکا رہی ہے۔ وہ انصاف کو اچھی طرح سے سمجھ رہی تھی۔ لیکن اوہ، اس کا دل رحم کے لیے کتنا ترس رہا تھا!

بڑا پرفضل اور بڑا رحم کرنے والا

اگر ہم دیانتداری سے دیکھیں، تو ہم سب نے غلطیاں کی ہیں اور حکمت کی آواز کو نظر انداز کیا ہے۔

ہم نے دوسروں کو ناراض کیا ہے۔ دوسروں نے ہمیں ناراض کیا ہے۔ ہمارے معاشرے ان لوگوں سے تشکیل ہوئے ہیں جو غلطیاں کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کو اور خود کو معاف کرنا کتنا مشکل ہے!

کیا ہماری غلطیوں کے لئے کوئی رحم ہے؟ ذرا سوچئے کہ آپ نے کتنی بار یہ سادہ جملہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“—”اللہ تعالیٰ کے نام سے، جو نہایت مہربان، اور سب سے زیادہ رحیم ہے“ دہرایا ہے۔ الٰہی رحم میں خاص بات کیا ہے؟ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری برادریوں اور ہمارے اپنے دلوں کو رحم کی بہت ضرورت ہے۔

رحم کرنا: بہتر راستہ

کچھ سال پہلے عبدالرحمن نامی شخص نے اپنے پڑوسی کریم سے لڑائی کر کے اسے قتل کر دیا۔ مصر کے اس چھوٹے سے گاؤں میں دونوں خاندانوں کی زندگی تھم سی گئی۔ کریم کے اہل خانہ نے بدلہ لینے کی کوشش کی، جبکہ عبدالرحمن کے اہل خانہ نے خوف سے اسے بچانے کی کوشش کی۔ عبدالرحمن نہیں چاہتا تھا کہ انتقام کا چکر جاری رہے۔ اس نے گاؤں کے رہنماؤں سے مشورہ کیلئے کہا، اور انہوں نے موت کے کفن کی رسم کی سفارش کی۔

عبدالرحمن اپنا سفید کفن لایا اور اس کے اوپر چھری رکھ دی۔ جب کہ سارا گاؤں دیکھ رہا تھا،

انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے اس نے خوشی سے موت کو اپنے اوپر لے لیا۔

وہ بازار میں کریم کے گھر والوں سے ملنے چلا گیا۔ عبدالرحمن نے مقتول کے بھائی حبیب کے سامنے گھٹنے نشین ہوا اور کفن اور چھری پیش کر دی۔ اس نے رحم اور صلح کی درخواست کی۔ حبیب نے چھری عبدالرحمن کی گردن پر رکھ دی۔ گاؤں کے رہنما ایک بھیڑ لے کر آئے، اور حبیب کو اپنا فیصلہ کرنا پڑا: رحم، یا بدلہ؟ جب اس نے عبدالرحمن کی گردن پر چھری رکھی تو اس کے اپنے اعمال سے یہ ظاہر کیا، ”اب تم میرے اختیار میں ہو۔ سب کی آنکھیں یہ دیکھ رہی ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ مجھے آپ کو مارنے کا حق اور ایسا کرنے کی صلاحیت بھی ہے۔ لیکن میں رحم اور مفاہمت کا انتخاب کرتا ہوں۔ میں خون خرابہ ختم کر دوں گا“

اس نے عبدالرحمن سے پیچھے ہٹا اور اس کے بدلے بھیڑ کو ذبح کر دیا۔ جب درد، غصے اور انصاف کی شدت کو جانور کی قربانی نے جذب کر لیا تو حبیب نے عبدالرحمن کو گلے لگا لیا۔ دونوں خاندانوں کے درمیان امن بحال ہو گیا۔

اگر انسان انصاف کو رحم کے ساتھ جوڑنے کے طریقے تلاش کر سکتے ہیں تو یقیناً خدا بھی ایسا کر سکتا ہے!

یسوع مسیح: خدا کی طرف سے رحمت

ہم خدا کی رحمت کے بارے میں کہاں سے سیکھ سکتے ہیں؟ یہ بہت آسان ہے۔ آپ نے شاید سنا ہوگا کہ عیسیٰ مسیح (جسے عیسیٰ المسیح بھی کہا جاتا ہے) کو خدا کی طرف سے «رحمت» کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مکمل طور پر رحم کرتا ہے۔ اناجیل میں اس کی تعلیمات، اس کا طریقہ جسے انجیل بھی کہا جاتا ہے—یہ معافی اور مفاہمت کا راستہ ہے۔ یسوع مسیح ہی ایسا شاندار کردار ادا کر سکتا ہے کیونکہ وہ واحد شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہے جو مکمل طور پر بے گناہ ہے۔ ہر نبی اور مقدس رسول کو اپنی غلطیوں کے لیے معافی کی ضرورت تھی، لیکن عیسیٰ المسیح کو نہیں۔ اسے قیامت کا انتظار کرنے کے بجائے براہ راست جنت میں لے جایا گیا کیونکہ اس نے کبھی کوئی خطا نہیں کی—ایک چھوٹی سی بھی نہیں۔ اسی سبب سے وہ خدا کی طرف سے رحمت کہلاتا ہے۔ اس نے ہمیں خالص رحم کا نمونہ دیا اور سکھایا کہ کس طرح خدا کی رحمت حاصل کرنی ہے۔

عیسیٰ المسیح میری مدد کیسے کر سکتا ہے؟

یہ درج ہے کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے (جسے یحییٰ بھی کہا جاتا ہے) نے یسوع مسیح کو ایک ہجوم میں دیکھا اور خدا کی طرف سے الہام کے تحت